سوال

(442)بچے کی پیدائش کے دوران عورت کا فوت ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت بچے کی پیدائش کے موقع پر دوران آپریشن فوت ہوجاتی ہے کیا اسے بھی شہادت کا رتبہ ملے گا، اگرچہ اس کی موت ڈاکٹر کی کوتاہی سے واقع ہوئی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوران زچگی فوت ہونے والی عورت کو شہداء میں شمار کیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادگرامی ہے کہ ''وہ عورت جو بچے کی پیدائش کے سبب فوت ہوجائے شہید ہے۔'' [مسند امام احمد، ص: ۲۰۱، ج۴]

شرعی اصطلاح میں یہ شہادت صغریٰ ہے۔ دین اسلام کی سربلندی کے لئے میدان کارزار میں اپنی جان کانذرانہ پش کرنا شہادت کبریٰ ہے، لیکن دورحاضر میں زچگی کے آپریشن دو وجہ سے کئے جاتے ہیں:

1۔ رحم مادر میں بچے کی حالت بایں طور ہوتی ہے تاکہ نارمل طریقہ سے اس کی پیدائش ممکن نہیں ہوتی بلکہ ایسے حالات میں آپریشن ناگزیر ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں دوران آپریشن زچہ فوت ہوجائے تووہ بلاشبہ شہداء میں ہوگی، اگرچہ اس کی موت ڈاکٹر کی کوتاہی سے ہی کیوں نہ ہو۔

2۔بچے کی پیدائش معمول کے مطابق ہونا ممکن ہوتی ہے، لیکن بطورفیشن پیدائش کے وقت تکلیف سے بچنے کےلئے آپریشن کا سہارا لیا جاتا ہے۔ حالانکہ زچگی کے دوران تکلیف کی شدت فطرت کے عین مطابق ہے اوراس تکلیف کی وجہ سے پیدائش ممکن ہوتی ہے۔ ایسے حالات میں اگر بلاضرورت آپریشن کا سہارا لیا جاتا ہے تواس دوران اگر موت واقع ہو جائے تواسے شہداء میں شمار کرنا محل نظر ہے بلکہ ایسے حالات میں آپریشن کا سہارا لینا ہی خلاف فطرت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:445